Vol 3 Issue 12 Jan 2014

ISSN No : 2230-7850

International Multidisciplinary Research Journal

Indian Streams Research Journal

Executive Editor
Ashok Yakkaldevi

Editor-in-Chief
H.N.Jagtap

Welcome to ISRJ

RNI MAHMUL/2011/38595 **ISSN No.2230-7850**

Indian Streams Research Journal is a multidisciplinary research journal, published monthly in English, Hindi & Marathi Language. All research papers submitted to the journal will be double - blind peer reviewed referred by members of the editorial board.Readers will include investigator in universities, research institutes government and industry with research interest in the general subjects.

Regional Editor

Manichander Thammishetty
Ph.d Research Scholar, Faculty of Education IASE, Osmania University, Hyderabad.

Mr. Dikonda Govardhan Krushanahari
Professor and Researcher ,
Rayat shikshan sanstha's, Rajarshi Chhatrapati Shahu College, Kolhapur.

International Advisory Board

Kamani Perera
Regional Center For Strategic Studies, Sri Lanka

Janaki Sinnasamy
Librarian, University of Malaya

Romona Mihaila
Spiru Haret University, Romania

Delia Serbescu
Spiru Haret University, Bucharest, Romania

Anurag Misra
DBS College, Kanpur

Titus PopPhD, Partium Christian University, Oradea,Romania

Mohammad Hailat
Dept. of Mathematical Sciences, University of South Carolina Aiken

Abdullah Sabbagh
Engineering Studies, Sydney

Ecaterina Patrascu
Spiru Haret University, Bucharest

Loredana Bosca
Spiru Haret University, Romania

Fabricio Moraes de Almeida
Federal University of Rondonia, Brazil

George - Calin SERITAN
Faculty of Philosophy and Socio-Political Sciences Al. I. Cuza University, Iasi

Hasan Baktir
English Language and Literature Department, Kayseri

Ghayoor Abbas Chotana
Dept of Chemistry, Lahore University of Management Sciences[PK]

Anna Maria Constantinovici
AL. I. Cuza University, Romania

Ilie Pintea,
Spiru Haret University, Romania

Xiaohua Yang
PhD, USA

......More

Editorial Board

Pratap Vyamktrao Naikwade
ASP College Devrukh,Ratnagiri,MS India

R. R. Patil
Head Geology Department Solapur University,Solapur

Rama Bhosale
Prin. and Jt. Director Higher Education, Panvel

Salve R. N.
Department of Sociology, Shivaji University,Kolhapur

Govind P. Shinde
Bharati Vidyapeeth School of Distance Education Center, Navi Mumbai

Chakane Sanjay Dnyaneshwar
Arts, Science & Commerce College, Indapur, Pune

Awadhesh Kumar Shirotriya
Secretary,Play India Play,Meerut(U.P.)

Iresh Swami
Ex - VC. Solapur University, Solapur

N.S. Dhaygude
Ex. Prin. Dayanand College, Solapur

Narendra Kadu
Jt. Director Higher Education, Pune

K. M. Bhandarkar
Praful Patel College of Education, Gondia

Sonal Singh
Vikram University, Ujjain

G. P. Patankar
S. D. M. Degree College, Honavar, Karnataka

Maj. S. Bakhtiar Choudhary
Director,Hyderabad AP India.

S.Parvathi Devi
Ph.D.-University of Allahabad

Sonal Singh,
Vikram University, Ujjain

Rajendra Shendge
Director, B.C.U.D. Solapur University, Solapur

R. R. Yalikar
Director Managment Institute, Solapur

Umesh Rajderkar
Head Humanities & Social Science YCMOU,Nashik

S. R. Pandya
Head Education Dept. Mumbai University, Mumbai

Alka Darshan Shrivastava
Shaskiya Snatkottar Mahavidyalaya, Dhar

Rahul Shriram Sudke
Devi Ahilya Vishwavidyalaya, Indore

S.KANNAN
Annamalai University,TN

Satish Kumar Kalhotra
Maulana Azad National Urdu University

Address:-Ashok Yakkaldevi 258/34, Raviwar Peth, Solapur - 413 005 Maharashtra, India
Cell : 9595 359 435, Ph No: 02172372010 Email: ayisrj@yahoo.in Website: www.isrj.org

Indian Streams Research Journal
ISSN 2230-7850
Impact Factor : 1.7604(UIF)
Volume-3 | Issue-12 | Jan-2014
Available online at www.isrj.net

سرسیّد احمد خاں کا سوانحی خاکہ بحوالۂ سنین

ڈاکٹر محمد شفیع چوبدار
(اسسٹنٹ پروفیسر، اردو، ایس۔ ایس۔ اے۔ آرٹس اینڈ کامرس کالج شولاپور)

سرسید احمد خاں کے متعلق سب سے پہلی بنیادی اور مستند کتاب مولانا الطاف حسین حالی نے "حیات جاوید" کے عنوان سے شائع کی۔ پہلے ہی باب میں آپ نے سرسید کے آباواجداد کے متعلق لکھا ہے کہ سرسید باپ کی طرف سے حسینی سید ہیں۔ ان کا سلسلہ نسب ۳۶ واسطوں سے آنحضرت ﷺ تک پہنچتا ہے۔ اس قول کی دلیل میں حالی نے سرسید کی کتاب خطبات احمدیہ سے حوالہ دیا ہے۔ اور لکھتے ہیں کہ ان کے خاندان میں سب سے آخر میں امام محمد تقی ابن امام موسیٰ رضا علیہ السلام کا نام ملتا ہے۔ اسی سلسلے میں سے ان کے کسی بزرگ نے عربستان چھوڑ کر ہمدان ہجرت کی اور وہاں سے ایران کے قدیم شہر ہرات میں مستقل سکونت اختیار کی۔ یہاں سے کسی بزرگ نے ہندوستان کا رخ کیا اور شاہجہاں کے عہد میں یہاں پہنچ گئے۔ تحقیق کے بعد حالی کو سرسید کے پانچ پشت پہلے تک کی معلومات دستیاب ہوئی۔ اس بزرگ کا نام سید محمد دوست تھا۔ یہ اورنگ زیب کے عہد تک ہندوستان میں موجود تھے۔ بعدازاں ہرات لوٹ گئے۔ ان کے فرزند سید برہان پھر ہندوستان آئے اور دہلی میں مستقل سکونت اختیار کی۔ ان کے فرزند کا نام سید عماد تھا۔ سید عماد سرسید کے پردادا تھے۔ ان کے دو فرزند تھے۔ ایک سید ہادی اور دوسرے سید مہدی۔ سید ہادی سرسید کے دادا تھے۔ سید ہادی کے فرزند کا نام میر متقی تھا۔ میر متقی سرسید کے والد تھے۔ مختصراً ان کے آباواجداد کا خاکہ کچھ اس طرح بنتا ہے۔

۱) امام محمد تقی ابن امام موسیٰ رضا علیہ السلام۔
۲) سید محمد دوست (پانچ پشت اوپر)
۳) سید برہان۔ (پردادا)
۴) سید عماد۔ (پردادا)
۵) سید ہادی۔ (پردادا)
۶) میر متقی۔ (والد)
۷) سید احمد (سرسید احمد خان)

نانا کا نام: دبیر الدولہ امین الملک خواجہ فریدالدین احمد خاں بہادر۔
والدہ کا نام: عزیز النساء بیگم۔
تاریخ ولادت: ۵ ذی الحجہ ۱۲۳۲ھ مطابق ۱۷ اکتوبر ۱۸۱۷ء ہے۔
جائے پیدائش: خواجہ فریدالدین کی حویلی، دہلی۔

۹ فروری ۱۸۲۲ء رسم بسم اللہ خوانی۔

۱۸۲۸ء: نانا کا انتقال۔

۱۸۳۶ء: سرسید کے بھائی میر سید محمد نے "سید الاخبار" کی ابتداء کی۔ یہیں سے سرسید نے تحریر کی ابتداء کی۔

۱۸۳۶ء: ہی میں سرسید کی ۱۹ سال کی عمر میں شادی کی گئی۔ بیوی کا نام پارسا بیگم عرف مبارک تھا۔

۱۸۳۸ء: سرسید کے والد کا انتقال ہوا۔

۱۸۳۸ء: ذریعۂ معاش کی تلاش شروع ہوئی۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی ملازمت اختیار کی اور عارضی سر رشتہ دار مقرر ہوئے۔

فروری ۱۸۳۹ء: کمشنر آگرہ کے دفتر میں نائب منشی مقرر ہوئے۔

۱۸۴۱ء: منصفی کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ پاس ہونے کے بعد اسی سے دیگر طلبہ کی سہولت کے لئے اپنے بھائی کے اشتراک سے کتاب مرتب کی۔

۲۴ دسمبر ۱۸۴۱ء: "مین پوری" میں بحیثیت جج تقرر ہوا۔

۱۰ جنوری ۱۸۴۲ء: فتح پور سیکری تبادلہ ہوا۔

۱۸۴۲ء: مغلیہ دربار سے "جواد الدولہ عارف جنگ" کا خطاب حاصل ہوا۔

۲۴ دسمبر ۱۸۴۵ء: آپ کے بڑے بھائی سید محمد کا انتقال ہوا۔

۱۸ فروری ۱۸۴۶ء اپنی والدہ کے لیے فتح پور سیکری سے دہلی تبدیلی کرائی۔

۱۵ فروری ۱۸۴۹ء بڑے بیٹے سید حامد کی تاریخ ولادت۔

۱۳ جنوری ۱۸۵۵ء ضلع بجنور میں صدر امین کے عہدے پر فائز ہوئے۔

۱۹ نومبر ۱۸۵۷ء: سرسید کی والدہ ماجدہ کا میرٹھ میں انتقال ہوا۔

اپریل ۱۸۵۸ء: میں مرادآباد "صدر الصدور" مقرر ہوئے۔

۱۸۵۹ء: مرادآباد میں ایک مدرسہ قائم کیا جو فارسی تعلیم کے لیے تھا۔ اس مدرسے کے اخراجات خود اٹھاتے تھے۔

۱۸۶۰ء: قحط زدہ لوگوں کی مدد کے لیے مرادآباد مہتمم مقرر ہوئے۔ اور عوام کی بے لوث خدمت کی۔

۱۸۶۱ء: آپ کی اہلیہ محترمہ کا انتقال ہوا اور انہیں مرادآباد کے شوکت باغ قبرستان میں دفنایا گیا۔

۱۸۶۲ء: غازی پور تبادلہ ہوا۔

۱۶ اکتوبر ۱۸۶۳ء: کلکتہ کا پہلا سفر کیا۔

۹ جنوری ۱۸۶۴ء: کورنل گراہم کے ساتھ مل کر "سائنٹفک سوسائٹی" قائم کی۔ اس کا پہلا نام "ٹرانسلیشن سوسائٹی" تھا۔

۱۸۶۴ء: غازی پور میں ایک مدرسہ قائم کیا۔ یہ مدرسہ ترقی کرتے کرتے ہائی اسکول میں منتقل ہوا۔ "وکٹوریہ ہائی اسکول" کے نام سے آج بھی موجود ہے۔

۱؍اپریل ۱۸۶۴ء: میں علی گڑھ تبادلہ ہوا۔

۳؍جولائی ۱۸۶۴ء: میں رائل ایشیاٹک سوسائٹی لندن کے اعزازی رکن منتخب ہوئے۔

۱۴؍فروری ۱۸۶۶ء: سائنٹفک سوسائٹی کی عمارت کا افتتاح عمل میں آیا۔

۳۰؍مارچ ۱۸۶۶ء: اخبار سائنٹفک سوسائٹی کا اجرا عمل میں آیا۔ "علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ" کے نام سے یہی اخبار مشہور ہے۔

۱۰؍مئی ۱۸۶۶ء: برٹش انڈیا ایسوسی ایشن قائم کی۔

۱؍جنوری ۱۸۶۷ء: ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن لندن کے ممبر مقرر ہوئے۔

۱۸۶۷ء: وائسرائے گورنر جنرل لارڈ لارنس سے ہندوستانیوں کی اعلیٰ تعلیم کے لیے وظائف مقرر کرنے کا مطالبہ کیا۔

۱؍اگست ۱۸۶۷ء: یونیورسٹی میں اردو ذریعہ تعلیم قائم کرنے کے لیے حکومت کو عرضداشت پیش کی۔

اگست ۱۸۶۷ء: بنارس تبادلہ ہوا اور عدالت خفیفہ کے عہدۂ جج پر ترقی ہوئی۔

۲۵؍ستمبر ۱۸۶۷ء: بنارس میں ہومیوپیتھک دواخانہ اور اسپتال کی بنیاد ڈالی۔ سرسید اس کے سکریٹری تھے۔

۱؍اپریل ۱۸۶۹ء: سید محمود کے ساتھ سفر انگلستان آغاز ہوا۔

۸؍مئی ۱۸۶۹ء: ہندوستان کے مختلف شہروں سے ہوتے ہوئے لندن پہنچے۔

۱۳؍جون ۱۸۶۹ء: حکومت نے سرسید کے ۱۸۶۷ء میں کیے گئے مطالبے کو قبول کرتے ہوئے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلستان جانے والے ہندوستانیوں کے لیے ۹ وظائف منظور کیے۔

۶؍اگست ۱۸۶۹ء: لندن میں "سی۔ ایس۔ آئی۔" کا خطاب ملا۔ انڈیا آفس میں منعقد ایک تقریب میں وزیر ہند ڈیوک آف آرگل نے انہیں "نجم الہند" کا تمغہ پہنایا۔

۱۸۷۰ء: گستاخ رسول ولیم میور کی کتاب کی تردید میں ۱۲ مقالات ۔ ۱۸۶۹ء میں لندن میں شائع کیے۔ یہی "خطبات احمدیہ" ہے۔

۴؍ستمبر ۱۸۷۰ء: ایک سال پانچ مہینے کے قیام کے بعد ہندوستان واپسی کا آغاز۔

۲؍اکتوبر ۱۸۷۰ء: سید حامد کے ساتھ لندن سے ممبئی پہنچے۔

۲۴؍دسمبر ۱۸۷۰ء: اسٹیل اور ایڈیسن کی طرز پر "تہذیب الاخلاق" کا اجرا کیا۔ یہ نام انہوں نے ابوعلی احمد بن محمد بن یعقوب

.

ابن مسکویہ کی کتاب "تہذیب الاخلاق و تطہیر الاعراق" سے مستعار لیا تھا۔

دسمبر ۱۸۷۰ء: مسلمانانِ ہند کے لیے ایک اہم مدرسے کے قیام کا عمل شروع ہوا۔

یکم رجب ۱۲۸۹ھ: تہذیب الاخلاق میں "مدرسۃ العلوم کیسا ہوگا" کے عنوان سے مجوزہ مدرسہ کا خاکہ شائع کیا گیا۔

۲۶ رمئی ۱۸۷۳ء: مدرسے کے چندے کے لیے پہلا سفر کیا۔ یہ عظیم آباد کا سفر تھا۔

۲۹ ردسمبر ۱۸۷۳ء: مدرسے کے چندے کے لیے دوسرا سفر لاہور کا کیا۔

۲۴ رمئی ۱۸۷۵ء: مدرسۃ العلوم (ایم۔اے۔او۔کالج) کا افتتاح عمل میں آیا۔

۳۱ رجولائی ۱۸۷۶ء: ملازمت سے قبل از وقت سبکدوشی کی درخواست دی (Voluntary Retirement)

درخواست منظور ہوئی اور ۲۰۰ روپیہ ماہوار وظیفہ مقرر ہوا۔

اگست ۱۸۷۶ء: علی گڑھ میں مستقل سکونت اختیار کی۔

۱۸۸۳ء: محمڈن ایسوسی ایشن کا قیام۔

۱۱ راگست ۱۸۸۳ء: محمڈن سول سروس فنڈ ایسوسی ایشن قائم کی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ جو طلباء سول سروس کے امتحانات میں

شریک ہونا چاہتے

ہیں، ان کو سفر اور تعلیم کے لیے اخراجات فراہم ہوں۔

۲۷ رنومبر ۱۸۸۵ء: کرنل گراہم نے لندن میں سرسید کی سوانح لکھ کر اپنی کتاب کو ہندوستان بھیجا۔

۲۷ ردسمبر ۱۸۸۶ء: محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا قیام۔

۱۸۸۷ء: لارڈ ڈفرن نے سرسید کو سول سروس کمیشن کا ممبر مقرر کیا۔

۱۳ رمارچ ۱۸۸۸ء: آپ کے فرزند سید محمود کی شادی آپ کے ماموں زاد بھائی خواجہ اشرف الدین کی صاحبزادی مشرف

جہاں بیگم سے کی گئی۔

مئی ۱۸۸۸ء: سرسید کو کے۔سی۔ایس۔آئی۔ (نائٹ کمانڈر اسٹار آف انڈیا) کا خطاب دیا گیا۔

اگست ۱۸۸۸ء: پیٹریاٹک ایسوسی ایشن کی بنیاد ڈالی۔

جولائی ۱۸۸۹ء: اڈنبرا یونیورسٹی نے سرسید کو ایل۔ایل۔ڈی کی اعزازی ڈگری دی۔

۱۲ راگست ۱۸۹۰ء: بورڈ آف ٹرسٹیز کا پہلا جلسہ ہوا۔

جنوری ۱۸۹۲ء: بڑے بیٹے سید حامد کا انتقال ہوا۔

۳۰ ردسمبر ۱۸۹۳ء: محمڈن اینگلو اورینٹل ڈیفنس ایسوسی ایشن آف اپر انڈیا کی بنیاد ڈالی گئی۔

۲۲ رمارچ ۱۸۹۸ء: احتباس البول کا عارضہ شروع ہوا۔

۲۶/مارچ ۱۸۹۸ء:	بیماری کی وجہ سے حالت بہت زیادہ بگڑ گئی۔
۲۷/مارچ ۱۸۹۸ء:	رات دس بجے سرسید نے داعیِ اجل کو لبیک کہا۔
۲۸/مارچ ۱۸۹۸ء:	صبح کو غسل دیا گیا۔ عبداللہ انصاری (ناظم دینیات کالج) نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ نمازِ مغرب سے قبل جامع مسجد کے دائیں طرف صحن میں آپ کو سپردِ خاک کیا گیا۔ آج یہ سارا علاقہ "اے۔ ایم۔ یو" "علی گڑھ مسلم یونیورسٹی" کہلاتا ہے۔

ہماری باتیں ہی باتیں ہیں، سید کام کرتا تھا
نہ بھولو فرق جو ہے کہنے والے کرنے والے میں
کہے جو چاہے کوئی، میں تو یہ کہتا ہوں اے اکبر
خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں

☆☆☆

حوالے:

۱) حیاتِ جاوید۔ (حالی)
۲) سیّد احمد خاں (سیّد محمد احمد)
۳) سرسیّد اور اُن کے نامور رفقاء (ڈاکٹر سیّد عبداللہ)
۴) مطالعہ سرسیّد احمد خاں (عبدالحق) اور کچھ مضامین سے لیے گئے ہیں۔

Dr. Chobdar Md. Shafi
Asst. Professor in Urdu ,
S.S.A's Arts & Commerce College Solapur (M.S.) India.

Publish Research Article
International Level Multidisciplinary Research Journal
For All Subjects

Dear Sir/Mam,

We invite unpublished Research Paper,Summary of Research Project,Theses,Books and Book Review for publication,you will be pleased to know that our journals are

Associated and Indexed,India

* International Scientific Journal Consortium
* OPEN J-GATE

Associated and Indexed,USA

- Google Scholar
- EBSCO
- DOAJ
- Index Copernicus
- Publication Index
- Academic Journal Database
- Contemporary Research Index
- Academic Paper Databse
- Digital Journals Database
- Current Index to Scholarly Journals
- Elite Scientific Journal Archive
- Directory Of Academic Resources
- Scholar Journal Index
- Recent Science Index
- Scientific Resources Database
- Directory Of Research Journal Indexing

Indian Streams Research Journal
258/34 Raviwar Peth Solapur-413005,Maharashtra
Contact-9595359435
E-Mail-ayisrj@yahoo.in/ayisrj2011@gmail.com
Website : www.isrj.org